روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 23 اگست 2010ء 12 رمضان 1431 ہجری 23 ظہور 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 176

بخشش کی راہ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جو شخص ماہ رمضان میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کردے گا۔

(مشکوۃ کتاب الصوم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بیمار اور مسافر کے روزہ رکھنے کا ذکر تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ شیخ ابن عربی کا قول ہے کہ اگر کوئی بیمار یا مسافر روزہ کے دنوں میں روزہ رکھ لے تو پھر بھی اسے صحت پانے پر ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے (-) (البقرۃ:185) جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ ماہ رمضان کے بعد کے دنوں میں روزے رکھے۔ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو مریض یا مسافر اپنی ضد سے یا اپنے دل کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے انہی ایام میں روزے رکھے تو پھر بعد میں رکھنے کی اس کو ضرورت نہیں۔ خدا تعالیٰ کا صریح حکم یہ ہے کہ وہ بعد میں روزے رکھے۔ بعد کے روزے اس پر بہر حال فرض ہیں۔ درمیان کے روزے اگر وہ رکھے تو یہ امر زائد ہے اور اس کے دل کی خواہش ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کا وہ حکم جو بعد میں رکھنے کے متعلق ہے ٹل نہیں سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

’’جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرمادیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کرسکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہوسکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تیری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔

خدا تعالیٰ نے دین (-) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج، ......دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔ ......کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص320)

مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب سانگھڑ راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے دیرینہ خادم مکرم ومحترم پیر حبیب الرحمٰن صاحب کو سانگھڑ میں مورخہ 19/اگست 2010ء کو دو نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں نے گولی ماری جس کی وجہ سے آپ موقع پر ہی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب اپنے گھر سے مورخہ 19/اگست 2010ء کو صبح ساڑھے دس بجے اپنی زرعی زمینوں کی طرف جارہے تھے کہ راستے میں ایک موڑ پر جب کار کی رفتار آہستہ ہوئی تو موقع پا کر دو نامعلوم نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں نے آپ پر فائرنگ کردی جس سے ایک گولی آپ کی کنپٹی پر لگی اور آپ موقع پر ہی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ 19/اگست کو شام 6:30 بجے سانگھڑ میں مکرم ریاض احمد ابڑو صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد میت کو کراچی لے جایا گیا جہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز میت لاہور لائی گئی۔ لاہور سے بذریعہ ایمبولینس جنازہ مورخہ 20/اگست کو تقریباً 1:30 بجے ربوہ پہنچایا گیا۔ دارالضیافت میں مرکزی عمائدین نے استقبال کیا۔ چار بجے سہ پہر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان میں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے سیکیورٹی اور دوسرے انتظامات کئے گئے تھے۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر ساٹھ سال تھی۔ آپ نہایت مخلص اور جماعت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے انسان تھے۔ آپ 1990ء میں بچوں سمیت امریکہ شفٹ ہوگئے تھے اور امریکہ جانے سے پہلے آپ بحیثیت قائد مجلس خدام الاحمدیہ سانگھڑ شہر اور قائد

باقی صفحہ 2 پر

بقیہ صفحہ 1 — پیر حبیب الرحمن صاحب

ضلع سانگھڑ کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے اسی طرح آپ کو جماعتی طور پر سیکرٹری مال کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملتی رہی۔امریکہ میں بھی آپ کو جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائیٹ میں خدمت کرنے کی توفیق ملتی رہی۔آپ اس کے ابتدائی کارکنان میں سے تھے۔آپ نے جماعت احمدیہ کی مرکزی کی ویب سائیٹ کو ترقی دینے اور دنیا بھر کے انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کے دلوں میں اس کی افادیت و اہمیت پیدا کی۔حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ اور خطابات کے خلاصے اور متن کو ویب سائیٹ پر آن لائن کرنے کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہتے۔روزنامہ الفضل سمیت جماعت احمدیہ کے کئی اخبار، رسائل اور کئی جماعتی اداروں کی کتب کو مرکزی ویب سائیٹ پر مہیا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔مئی 2006ء میں جب آپ کے بھائی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے تو آپ بوڑھے والد کی خدمت کے لئے امریکہ سے سانگھڑ شفٹ ہو گئے اور یہاں شفٹ ہونے کے بعد مرحوم بھائی کی بیوہ ڈاکٹر نعیمہ صاحبہ سے شادی کر کے مرحوم بھائی کے بچوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا۔

مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب کا آبائی تعلق ضلع گجرات سے ہے۔آپ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے دادا کے بھائی حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ہوا۔ان کے بعد آپ کے دادا حضرت پیر برکت علی صاحب بھی بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے اور بعد ازاں انہیں کے دو بھائی حضرت پیر افتخار علی صاحب اور حضرت حافظ روشن علی صاحب بھی بیعت کر کے 1901ء تک احمدیت میں شامل ہو گئے تھے۔1912ء میں آپ کے خاندان کے بڑوں نے کچھ زمین سندھ میں خریدی جس کی وجہ سے سندھ میں شفٹ ہو گئے۔

حبیب الرحمٰن صاحب کی پیدائش 1950ء میں سانگھڑ میں ہوئی۔مرحوم نے ابتدائی تعلیم سانگھڑ سے ہی حاصل کی جبکہ بی اے کی تعلیم ربوہ سے حاصل کی۔آجکل آپ سانگھڑ میں اپنی زمینوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔آپ نمازوں کے پابند اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے اور خلافت کے ساتھ بے انتہا محبت رکھنے والے انسان تھے۔ہر ایک کا دکھ درد بانٹنے والے اور ضرورت کے وقت دوسروں کے کام آنے والے انسان تھے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر خیر مورخہ 20 اگست 2010ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا

مرحوم کے پسماندگان میں بوڑھے والد مکرم پیر فضل الرحمٰن صاحب عمر 91 سال کے علاوہ دو بھائی اور چار بہنیں چھوڑی ہیں علاوہ ازیں آپ کی پہلی بیوی مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔جبکہ ان سے آپ کی اولاد میں مکرم انیس الرحمٰن صاحب عمر 32 سال، مکرمہ حمیرا صاحبہ عمر 30 سال اور مکرمہ عائشہ صاحبہ عمر 28 سال بھی آپ کے پسماندگان میں شامل ہیں اور یہ سارے بچے اس وقت امریکہ میں رہائش پذیر ہیں۔اسی طرح آپ کی دوسری اہلیہ ڈاکٹر نعیمہ صاحبہ اور ان سے آپ کے بھائی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب کے بچے اعزاز الرحمٰن عمر 13 سال، معاذ الرحمٰن عمر 11 سال اور مشعل عمر 7 سال بھی آپ کے پسماندگان میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ مورخہ 26/اگست 2010ء بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔

تحریری امتحان میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو اسی روز شروع کر دیا جائے گا۔

تحریری ٹیسٹ میں شمولیت کیلئے ٹیسٹ سے ایک روز قبل تک درج ذیل اشیاء دفتر میں جمع کروانا لازمی ہے۔اس کے بغیر امیدوار کو شامل نہیں کیا جائے گا رزلٹ کارڈ/ سند کی فوٹو کاپی اور امیدوار کی ایک تازہ پاسپورٹ سائز تصویر۔

تحریری ٹیسٹ کے لئے امیدواران کی فہرست مورخہ 26/اگست کو صبح 7:00 بجے دفتر وقف جدید میں آویزاں کر دی جائے گی۔

انٹرویو کیلئے آنے والے امیدواران اپنی اصل سند/ رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔

انٹرویو میں کامیاب امیدواران کا میڈیکل فضل عمر ہسپتال ربوہ سے ہوگا جس کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنا ہوتے ہیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

درخواست دعا

مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مہر ریاض احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ ہرنیا کے آپریشن کی وجہ سے صاحب فراش ہیں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مہینوں کا اِمام آیا

ہزاروں رحمتیں لے کر مہینوں کا اِمام آیا
مبارک دوستو یارو، کہ پھر ماہِ صیام آیا
عبادت میں نکھار آیا، طبیعت میں وقار آیا
نگاہوں میں حیا آئی، دلوں میں احترام آیا
محبت پھر سے جاگی ہے، چمن میں پھر بہار آئی
زبانِ خلق پر پھر سے درود آیا سلام آیا
ہدایت اور برکت ہے سراسر اس مہینے میں
زمیں پر اس مہینے میں خدا کا تھا ''کلام'' آیا
سنا ہے اس مہینے میں بدل جاتے ہیں دل اکثر
مبارک وہ کہ جس کی خوش نصیبی پر دوام آیا
اٹھا لو فائدہ یارو عمل کے آخری دن ہیں
قیامت سر پہ آئی ہے جہاں کا اختتام آیا
''جو روزے ہوں مری خاطر میں خود ان کی جزا دوں گا''
محمدؐ کی زبانی اک ''حسیں'' کا یہ پیام آیا
وہی معبود ہے اپنا وہی مقصود ہے اپنا
کہ ہر مشکل گھڑی میں اک وہی دلبر ہی کام آیا
خدایا رحم کر اس پر خدایا بخش دے اس کو
بصد منت ترے در پر ترا ادنیٰ غلام آیا
ترا بندہ حقیر عامرؔ ترے در کا فقیر عامرؔ
لئے بھر کر جو کاسے میں تری الفت کا جام آیا

عامرؔ احمدی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سانحہ لاہور 28 مئی 2010ء

عشق ووفا، ایثار وقربانی، صبر وحوصلے اور بلند عزم وہمت کی لازوال داستان

مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ

دارالذکر لاہور کا وہ ہال جو 28 مئی 2010ء کو انسانوں کی قربان گاہ کا ایک منظر پیش کر رہا تھا یہاں درجنوں **عبادالرحمٰن** نے اپنے خون سے اس کے در و دیوار اور فرش کو نہلا دیا تھا۔ وہ ہال اگلے جمعہ میں ذکر الٰہی سے ویسا ہی سجا ہوا تھا جیسا کہ 28 مئی کو سانحہ سے قبل۔ اگلے جمعہ پر ہال ویسے ہی فرزندان توحید سے پُر تھا جیسا کہ اس کا معمول تھا۔ 4 جون کو سینکڑوں **عباداللہ** اپنے مالک حقیقی کے سامنے سربسجود تھے اور تصور بھی نہ تھا کہ ایک ہفتہ قبل یہاں معصوم نمازیوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی تھی۔ دارالذکر کے در و دیوار اور سجدہ گاہ سے 28 مئی کے پیارے جاں نثاروں کے خون کی خوبصورت خوشبو آ رہی تھی جو ان کے جنت میں بسیرے کی نوید دے رہی تھی۔

ڈیوٹی پر موجود خدام احمدیت ان مقامات پر پہلے سے بھی زیادہ مستعد کھڑے تھے جہاں ایک ہفتہ قبل ان کے پیارے راہ مولیٰ میں قربان ہوئے۔ ان کے پائے ثبات میں جرأت و بہادری اور استقامت کا عنصر غالب نظر آ رہا تھا۔ 4 جون 2010ء کا جمعۃ المبارک لاہور میں پہلے سے بڑھ کر ذوق عبادت کے ساتھ ادا کیا گیا۔ چار مقامات پر مرکزی نمائندگان نے خطبہ دیا اور نماز پڑھائی ان میں دارالذکر میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب، بیت النور ماڈل ٹاؤن میں محترم سید محمود احمد صاحب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ، بیت التوحید میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح ارشاد مقامی وصدر مجلس انصار اللہ پاکستان اور بیت الذکر دہلی گیٹ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے جمعہ پڑھایا۔

آنسوؤں سے تر سجدہ گاہیں

خاکسار نے 4 جون کا جمعہ جماعت احمدیہ لاہور کی مرکزی بیت دارالذکر گڑھی شاہو میں ادا کیا ہاں اسی ہال میں جہاں سات روز قبل جمعہ ہی کے دن باوضو اور مطہر عبادالرحمٰن کو نماز جمعہ کے موقع پر ظلم وجور کا نشانہ بنایا گیا تھا اور ان کے خون سے دارالذکر کو تر کر دیا گیا۔ اگلے ہی جمعہ جب لوگ اللہ کی عبادت کے لئے اس مبارک دن دارالذکر میں جمع ہوئے تو اللہ کے حضور اپنی آہ و بکا سے اپنی سجدہ گاہوں کو اپنے آنسوؤں سے تر کر دیا۔ یوں لگتا تھا کہ آج غلامان مسیح موعود کی اللہ کے حضور آہ و زاری عرش الٰہی کو ہلا دے گی۔ فرزندان توحید نے اس زور سے مَتٰی نَصْرُ اللّٰہ کی آواز بلند کی کہ عرش سے اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ کی صدا سنائی دے رہی تھی۔ یہ اللہ ہی کی مدد، اس کی تائید و نصرت اور اس کی طرف سے عطا کردہ سکینت تھی کہ جس مقام پر اس کے عبادت گزار بندوں پر گولیاں برسا کر انہیں اپنے مقصد تخلیق سے دور کرنے کی ناکام کوشش مخالف نے کی تھی، وہ مقام آج پھر اللہ کے عبادت گزار بندوں سے بھرا ہوا تھا اور ان کی عبادت میں پہلے سے بڑھ کر ذوق اور خشوع و خضوع پایا جا رہا تھا۔ یہ تھا جماعت احمدیہ کا ردعمل 28 مئی کے واقعہ پر جس کو دیکھ کر مخالف خائب و خاسر ہو گیا اور ہمارے اغیار کو احمدیت کا حقیقی چہرہ نظر آیا۔ یہ دراصل ان جاں نثاروں کی قربانیوں کا ثمرہ ہی ہے جسے ایک بے مثل عالمی دینی کردار کی صورت میں دنیا نے دیکھا ہے۔

آفرین ہے جاں نثاروں کے لواحقین پر کہ اگلے جمعۃ المبارک 4 جون پر جہاں 28 مئی کو ان کے پیاروں اور عزیزوں نے اپنے مولیٰ کے حضور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا اس مقام پر آ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے تھے۔ محترم امیر صاحب ضلع لاہور محترم منیر احمد شیخ صاحب نے دارالذکر میں اپنی جان اپنے مالک حقیقی کو پیش کی۔ آپ کے بچے جو عموماً ماڈل ٹاؤن بیت النور میں جمعہ پڑھتے ہیں اور 28 مئی کو بھی بیت النور ماڈل ٹاؤن میں تھے خاکسار نے ان کے تینوں بیٹوں کو اگلے جمعہ یعنی 4 جون کو دارالذکر کے محراب میں نماز جمعہ ادا کرتے ہوئے دیکھا جہاں ان کے پیارے والد محترم جو ہم سب کو بھی پیارے ہیں نے جام شہادت نوش کیا تھا۔ جاں نثاروں کے لواحقین نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ وہ اپنے مولیٰ سے باندھے ہوئے عہد کو وقت آنے پر پورا کر دکھائیں گے اور اس وقت وہ یَنْتَظِرُ کی صف میں پُرعزم کھڑے ہیں اور انہیں کسی بزدلانہ کوشش سے مرعوب نہیں کیا جا سکتا۔

خوبصورت ردعمل اور حسین کردار

اتنا بڑا سانحہ گزرا کہ سینکڑوں خاندان اس سے براہ راست متاثر ہوئے اور جماعت احمدیہ من حیث الجماعت اس المناک سانحہ سے دوچار ہوئی۔ لیکن چشم فلک نے دیکھا کہ اس سانحہ کے نتیجہ میں جہاں عورتوں کے سُہاگ لُٹ گئے، جہاں ماؤں نے اپنے جگر گوشوں کو کھو دیا، جہاں معصوم بچے اپنے باپوں کے سایہ سے محروم ہو گئے، جہاں بہنوں نے اپنے جوان بھائی گنوا دیئے۔ کونسا رشتہ تھا جو چشم زدن میں متاثر نہ ہوا ہو لیکن اس قدر عظیم سانحہ پر سب کی زبانوں پر یہی فقرہ تھا کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

مخالف نے شاید خیال کیا ہو گا کہ اس عظیم صدمہ کے بعد احمدی گلی کوچوں میں سراپا احتجاج بن جائیں گے، ٹائر جلائیں گے، اغیار کی املاک کو نقصان پہنچائیں گے، دھرنے دیں گے، ٹریفک بلاک کریں گے، حکومت کے خلاف نعرے لگائیں گے لیکن انہیں کیا معلوم کہ انہوں نے کس قوم کو للکارا ہے۔ یہ تو حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت ہے جو کہ دین حق کے حقیقی چہرہ کو دکھانے کے لئے پیدا کی گئی ہے دنیا نے دیکھا کہ اس قدر عظیم سانحہ پر اس قدر عظیم الشان صبر و حوصلے اور ضبط جذبات کا مظاہرہ کیا گیا۔ اپنا ہم و غم اپنے مولیٰ کے حضور بیان کیا اور اپنے پیارے جاں نثاروں کو انتہائی صبر و حوصلے اور سکینت کے ساتھ لحدوں میں اتارا۔ تدفین کے مناظر کی عکس بندی کرنے والے چینلز کی ٹیمیں اس پُر وقار نظارہ کو دیکھ کر حیران تھیں کہ یہ کیسے لوگ ہیں۔ دراصل یہ وہ سکینت تھی جو اللہ تعالیٰ کے فرشتے نازل فرما رہے تھے اور جاں نثاروں کے لواحقین کے خوف کو امن اور سکون میں بدل رہے تھے۔

حالت خوف کا امن میں بدلنا

صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی ہدایت کے تحت خاکسار کو دو بار متعدد شہداء کی فیملیز سے لاہور میں ان کے گھروں میں جا کر ملاقات اور ان کے بلند حوصلے تسکین قلب اور عدیم المثال صبر کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ سب سے بڑھ کر لواحقین کی طرف سے اس بات پر اظہار مسرت تھا کہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر شہید کے گھر فون کر کے ان کے احوال معلوم کر کے ان کے حوصلے کو بلند کیا۔ یقیناً حضور انور ایدہ الودود کے ٹیلی فونز نے جاں نثاروں کے لواحقین کے زخموں پر مرہم کا کام کیا۔ ایسے لگتا تھا کہ وہ خلیفۃ المسیح کی آواز کو اپنے گھر میں سن کر اپنے سارے غم بھول گئے ہیں۔ یہ وہ کیفیت ہے جو دراصل برکات خلافت کے نتیجہ میں ہی ملا کرتی ہے۔ ہاں وہ خلافت جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ خوف کی حالت کو امن میں بدل دیتا ہے۔ اس کا ایک مظاہرہ ہم نے اس عظیم سانحہ کے نتیجہ میں طبعی طور پر پیدا ہونے والے خوف کو امن کی حالت میں اپنی آنکھوں کے سامنے بدلتے ہوئے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اس نعمت خلافت سے سرفراز رکھے اور اس کی برکات سے مستفیض فرماتا رہے۔ آمین

شہداء کے خاندانوں سے ملنے کے بعد ہمیں مِنْھُمْ مَنْ قَضٰی ...... کی تفسیر معلوم ہوئی کہ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے تو اپنے عہدوں کو پورا کر گئے اور ان کے لواحقین ان کی راہ پر چلنے کی تمنا اپنے دل میں رکھتے ہیں اور تقدیر الٰہی کے منتظر ہیں۔ عشق و وفا اور جاں نثاری کی داستان احباب جماعت اپنے پیارے امام کے خطبات میں سن چکے ہیں جو دلوں کو گرما دینے والی ہے۔

جرأت و بہادری کا شاندار نمونہ

صبر و رضا کے پیکروں نے اپنے آپ کو خدا کے حضور پیش کر دیا اور ایثار و قربانی کے عظیم نمونے دکھائے دوسروں کو بچاتے ہوئے اپنی جانیں دے دیں۔ جرأت اور بہادری کے ایسے عظیم نمونے بھی ہم نے دیکھے کہ بیت النور ماڈل ٹاؤن میں نہتے نوجوانان احمدیت نے وہ کارنامہ دکھایا کہ جو حالت جنگ میں مسلح تربیت یافتہ لوگ بھی نہیں دکھا سکتے اور دو حملہ آور دہشت گردوں کو جو آتشین اسلحہ سے لیس اور خودکش جیکٹ پہنے ہوئے تھے ان کو زندہ پکڑ کر بہت بڑی تباہی سے بچا لیا۔ ایک دہشت گرد کو قابو کرنے والا ایک بظاہر کمزور سا نہتا جوان تھا لیکن اس نے وہ کام کر دکھایا جو طاقتور پہلوان بھی نہ کر سکے۔ اس نے جب ایک ہاتھ سے دشمن کی گردن دبوچی تو دوسرا ہاتھ دشمن کی گن پر رکھ دیا جس کے بعد دوسرے ساتھیوں نے دشمن پر قابو پا لیا۔ اس کی بندوق سینکڑوں گولیاں برسانے کے بعد آگ کی طرح گرم تھی۔ اس کے نتیجہ میں اس بہادر نوجوان کا ہاتھ جل کر شدید مجروح ہوا لیکن اس کے ہاتھ پر نگینوں کی طرح اُبھرے ہوئے چھالے بہتوں کی جان بچا گئے۔

بیت النور ماڈل ٹاؤن میں سیکیورٹی گارڈ محمد انور نے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی جان دے کے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا کہ میری لاش سے گزر کر ہی کوئی بیت النور میں داخل ہو گا۔ اس شہید کے جواں سال بیٹے عطاء نے بھی جرأت و بہادری کا مظاہرہ کیا اور بیت النور کے مین ہال میں شدید زخمی ہوا اور اسی حالت میں دشمن کو قابو کرنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کرتا رہا۔ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کامل عطا فرمائے۔

بیٹا آگے نکل گیا میں پیچھے رہ گیا

سانحہ لاہور میں شہید ہونے والے سب سے کم عمر

نوجوان عزیزم ولید احمد آف ناصر آباد شرقی ربوہ تھے۔ منفرد اعزاز کے حامل ہیں کہ دادا بھی شہید اور نانا بھی شہید۔ اپنے دادا اور نانا کی قربانیوں کی یاد کو زندہ کر گیا۔ اس کی تو بچپن سے ہی خواہش تھی کہ وہ بڑا ہو کر شہید بنے گا۔ دارالذکر میں زخمی حالت میں والدین کو فون کیا لیکن اپنے زخمی ہونے کا نہ بتایا کہ والدین کو دکھ نہ ہو اور پھر جام شہادت نوش کیا۔ آفرین ہے ولید کے والد محمد منور پر کہ جس کا اکلوتا بیٹا شہید ہو گیا اور وہ یہ کہہ رہا تھا ''میرے والد بھی شہید اور میرا بیٹا بھی شہید ہو گیا۔ میرا بیٹا آگے نکل گیا میں پیچھے رہ گیا۔'' سبحان اللہ راہ مولیٰ میں قربان ہونے کے لئے من ینتظر کے اس گروہ کی شان تو دیکھئے!!!

دشمن مجھے گرا کر ہی آگے جائے گا

جاں نثار مکرم منور احمد قیصر صاحب دارالذکر لاہور میں سالہا سال سے گیٹ پر سیکیورٹی کی ڈیوٹی دیا کرتے تھے۔ بہادری کے ساتھ ڈیوٹی دیتے ہوئے کہا کرتے تھے کہ کوئی مجھے گرائے گا تو آگے جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بات پوری کی اور جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ دارالذکر کے ابتدائی جاں نثاروں میں شامل ہوئے۔ ان کے بیٹے کا کہنا ہے کہ میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے پاس لے گیا جو زیادہ جماعتی خدمت کرنے والے تھے۔

نومبائع کا اخلاص

شہادت کا اعزاز پانے والے ایک مخلص نومبائع مکرم ظفر اقبال صاحب باغبانپورہ لاہور بھی تھے جنہوں نے دارالذکر میں جام شہادت نوش کیا۔ مارچ 2009ء میں بیعت کی اور بڑی تیزی کے ساتھ اخلاص و وفا میں ترقی کی۔ جمعہ بڑے شوق کے ساتھ دارالذکر میں پڑھا کرتے تھے۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ مخالفت ہوئی تو زیادہ سے زیادہ مار دیئے جائیں گے اور شہادت مل جائے گی۔ اللہ نے ان کی بات پوری کی۔ ان کی اہلیہ نے ان کے بارہ میں کہا کہ یہ جس قدر احمدی ہونے سے پہلے مخالفت میں جوشیلے تھے اتنے ہی جوشیلے احمدیت میں آنے کے بعد ہو گئے۔ ان کے لواحقین ان کی شہادت کو اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہیں اور دوسروں کو تسلیاں دیتے ہیں۔ یہ ہے احمدیت کا کردار جو اور کہیں نظر نہیں آتا۔

عظیم احمدی مائیں

مغلپورہ کے ایک جاں نثار مکرم منصور احمد صاحب جو جواں عمری میں یہ اعزاز پا گئے۔ ان کے چار کمسن بچے ہیں اور چاروں کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کیا ہوا ہے۔ اللہ کے فضل سے بچوں کی اعلیٰ دینی تربیت کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ بڑی بچی صرف چھ سال کی اور اس کے بعد بیٹا چار سال کا ہے لیکن حیرت ہوتی تھی کہ ان دونوں بچوں کو لمبی لمبی نظمیں یاد تھیں اور ملاقات کے دوران ان دونوں نے ترنم کے ساتھ نظمیں سنائیں۔ ان کے شہید والد صاحب موبائل میں نظمیں ریکارڈ کر کے دیتے اور بچوں نے یاد کیں۔ وقف نو کی کلاسز پر بڑی باقاعدگی کے ساتھ لے کر جاتے اور ان کی خواہش تھی کہ ان کے بچے جماعت کی خدمت میں نام پیدا کریں۔ دارالذکر میں پہلی صف میں جا کر جمعہ ادا کیا کرتے تھے۔ ان کی والدہ نے کہا کہ مجھے شوق تھا کہ میرے بچے میرا نام پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے کو شہادت دی ہے۔ اللہ نے کیسی مائیں احمدیت کو عطاء کی ہیں جو اپنے جگر گوشوں کی قربانیوں پر نازاں ہیں اسی قسم کا اظہار محمد شاہد کی والدہ نے بھی کیا کہ میرا بیٹا سب بیٹوں سے اچھا اور خوبیوں کا مالک تھا اور واقعۃً اس لائق تھا کہ وہ اللہ کے حضور قربانی کے لئے پیش کیا جائے۔

جاں نثاری کا ایک منفرد پہلو

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے پوتے محترم میاں منیر عمر صاحب آف ماڈل ٹاؤن نے بھی جام شہادت نوش کر کے خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے خون کو بھی گلشن احمدیت کی آبیاری کے لئے پیش کر دیا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ جو حضرت پیر افتخار احمد صاحب پسر حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی نواسی ہیں انہوں نے بتایا کہ مجھے خوشی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے خاندان کا خون احمدیت کی آبیاری میں شامل ہو گیا اور جس طرح حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا آپس میں گہرا تعلق تھا۔ آقا و غلام بھی تھے اور گہرے دوست بھی اور حضرت مسیح موعود کا خون مرزا غلام قادر کے ذریعہ احمدیت کے کام آیا اب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا خون بھی شامل ہو گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اللہ کرے کہ یہ خون آپ کے تمام عزیزوں کے لئے بھی باعث برکت اور نیک ثمرات کا حامل ہو۔

واقف زندگی بھائی کی جاں نثاری

ہمارے پیارے واقف زندگی بھائی محترم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے ماڈل ٹاؤن میں منبر پر موجودگی کے دوران احباب جماعت کو دعاؤں کی تلقین کرتے ہوئے اور اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے ہوئے اپنی جان مالک حقیقی کے سپرد کر کے واقفین زندگی کے لئے بھی مثال قائم کر دی ہے۔ بہت ہی مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک اور علمی مزاج کے حامل تھے۔ آپ کو متعدد بار دشمن کی دھمکیاں ملتی رہی لیکن مردانہ وار میدان جنگ میں سینہ تان کر جان کا نذرانہ پیش کیا ہے۔

معصوم زخمی بچی کا نمونہ

اس سانحہ کے دوران ڈیڑھ صد کے قریب لوگ زخمی ہوئے ان کے حوصلے بلند ہیں اور وہ کسی سے خوف کھانے والے نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے ان کو بھی سکینت سے نوازا ہے۔ اس کی ایک ''معصوم مثال'' بہت ہی پیاری سب سے کم عمر بچی چار سالہ عزیزہ نور فاطمہ ہے جو کہ اپنے ابا محمد اعجاز صاحب آف مغلپورہ کے ہمراہ دارالذکر جمعہ پڑھنے آئی۔ اس کے دو بھائی جو اطفال کی عمر میں ہیں وہ بھی ہمراہ تھے ان سب کو گرنیڈ کے پھٹنے سے زخم آئے لیکن سب سے گہرا زخم نور فاطمہ کو اس کے رخسار پر آیا۔ ڈیڑھ انچ کے قریب زخم آیا لیکن آفرین ہے اس معصوم بچی پر کہ تقریباً تین گھنٹے مربی ہاؤس میں محبوس رہی۔ رونا تو درکنار ایک بار اُف تک نہیں کی اور جب دوسرے لوگ بولتے تو یہ انگلی کے اشارے سے منع کرتی کہ باہر گندے لوگ ہیں خاموش رہیں اس پر یہ تسکین یقیناً اللہ کے فرشتے اُتار رہے تھے۔

لازوال قربانی کی حسین مثال

شہداء کی قربانی اور ان کے لواحقین کے صبر و رضا کی داستان بہت طویل ہے ان کو صفحات میں سمویا نہیں جا سکتا۔ ان شہادتوں کی ایک شان یہ بھی ہے کہ دارالذکر اور بیت النور ماڈل ٹاؤن دونوں مقامات پر جماعت لاہور کی مرکزی قیادت کو جام شہادت نوش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ دارالذکر میں محترم منیر اے شیخ صاحب امیر جماعت لاہور اور بیت النور میں میجر جنرل ناصر احمد صاحب صدر جماعت ماڈل ٹاؤن راہ مولیٰ میں قربان ہوئے اس طرح آپ حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ اس شعر کی بھی عملی تصویر بن گئے کہ:

من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشت من
آں منم کاندر میان خاک و خوں بینی سرے

میں وہ نہیں ہوں کہ جس کی بروز جنگ پشت نظر آئے بلکہ میں وہ ہوں جسے تو میدان جنگ میں خاک و خون سے لتھڑا ہوا پائے گا۔ پس ان مردان خدا نے ثابت کر دیا کہ وہ مسیح موعود کے حقیقی غلام ہیں جنہوں نے میدان جنگ میں پشت نہیں دکھائی بلکہ ان کے جسم خاک و خون سے بھرے ہوئے تھے اور انہوں نے عین میدان کارزار میں سینہ تان کر اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت سید عبداللطیف کابل کی عظیم شہادت پر فرمایا تھا:۔

''اے عبداللطیف تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں میری موت کے بعد رہیں گے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کریں گے''۔

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 60)

آج حضرت مسیح موعود کے غلام آپ کی وفات کے سو سال بعد بھی وہی نمونہ دکھلا رہے ہیں جس کی مثال شہزادہ عبداللطیف صاحب نے قائم کی تھی۔ آج ہزاروں لاکھوں مظفر راہ مولیٰ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے تیار ہیں اے مولیٰ کریم تو غلامان مسیح موعود کی قربانیوں کو قبول فرما اور ان کے خون سے دین حق کی آبیاری کرتے ہوئے دنیا میں انقلاب حقیقی برپا کر دے۔

☆☆☆

ایسا نہ ہو کہ تم بھی مداوا نہ کر سکو

سعد اللہ شاہ اپنے کالم ''بادنما'' میں لکھتے ہیں۔

شاید ''ہنوز دلی دور است'' اور ''بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست'' والی دونوں ضرب المثل ایک ہی انداز فکر اور فکری رویے کی غماض ہیں۔ ہمیں ہوش تب آتا ہے جب ڈھاکہ ڈوب جاتا ہے۔......شاید پھر بھی نہیں۔ ہر طرف سازشوں کے جال بچھے ہیں۔ بساط حیات پر دشمنوں کی چالیں ہم خود کھیل رہیں۔ رحمٰن ملک فرماتے ہیں کہ کالعدم تنظیموں کے 1762 ارکان میں سے 726 جنوبی پنجاب میں ہیں۔ یا الٰہی اس بستی میں رہنے والوں کو کیا ہو گیا ہے ان کے منہ میں زبان کس کی ہے۔ یہ لوگ اپنی ہی بربادی کے درپے کیوں ہو گئے۔ یہ اپنے مخالفوں کے لئے قاتل درآمد کرنا چاہتے ہیں۔ سب محبّ وطن کب سے پکار رہے ہیں کہ افغانستان میں لگنے والی آگ پاکستان کو بھی آلے گی۔ یہ آگ لپکتی ہوئی آرہی ہے کہ ہم خود بھی ایک دوسرے پر تیل چھڑک رہے ہیں۔ امریکہ ایک اصطلاح لاتا ہے اور پھر پراپیگنڈہ اس کو بھوت بنا دیتا ہے۔ پہلے القاعدہ، پھر طالبان ......اس کے بعد پاکستانی طالبان اور اب پنجابی طالبان ......شاید اس کے آگے گورنر صاحب لاہوری طالبان اور پھر ماڈل ٹاؤن طالبان کا نعرہ لگا دیں۔ ہم اپنی ذاتی دشمنیوں کو کہاں تک لے گئے ہیں۔ ملکی صورتحال سب کے سامنے ہے۔ مہنگائی نے لوگوں کی جان نکال رکھی ہے۔ لوڈ شیڈنگ اور بدامنی نے لوگوں سے روزگار تک چھین لیا ہے۔ تنخواہ دار طبقہ سڑکوں پر نکل کر پولیس کے ہاتھوں پٹ رہا ہے۔ چلیں سرکاری ملازمین کی تنخواہیں پچاس فیصد بڑھا دی گئی ہیں

کفایت شعاری کا نمونہ

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب بہت کفایت شعار اور قانع بزرگ تھے۔ اپنی اس کیفیت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اسی کی بدولت میں بچوں کو بیس روپے کی تنخواہ پر پالتا رہا اور تعلیم دلاتا رہا اور باہر کی نوکری پر قادیان کی نیک صحبت کو ترجیح دیتا رہا۔...... گھر میں دو ٹوٹی پھوٹی کرسیاں تھیں اور صرف ایک لوٹا تھا تین سال سے کوئی بوٹ نہیں لیا۔ صرف ربڑ کے سلیپر پر گزارہ کیا۔ چار سال سے مکان کی سفیدی نہیں کرا سکا۔ کبھی جرابیں نہیں خریدیں۔ گھر میں صرف ایک تولیہ ہے جو مہمانوں کے لئے ہے۔ سن لائٹ صابن کبھی کبھی منگواتے ورنہ کپڑے دھونے والا صابن ہی استعمال ہوتا۔

(ماہنامہ خالد فروری 1989ء ص 135)

مکرم واحد اللہ جاوید صاحب

مکرم منیر احمد شیخ صاحب کا ذکر خیر

آج خدا کے فضل سے دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جو خدا کے وجود پر گواہ ہے کیونکہ تقریباً 122 سال سے مسلسل نشانات خداوندی نہ صرف دیکھ رہی ہے بلکہ اہل ابصار کو آئینہ بھی دکھا رہی ہے۔ اس جماعت کا بچہ بچہ نہ صرف خود ایک نشان ہے بلکہ نشانات کا شاہد بھی ہے۔

1984ء کی بات ہے خاکسار ابھی احمدیت کی آغوش سے باہر تھا۔ ایک 10 گیارہ سال کے بچے نے بڑی معصومیت اور عاجزانہ رنگ میں جیسے گزارش کی جاتی ہے کے رنگ میں مشورہ دیا۔ انکل آپ احمدی ہو جائیں۔ میں نے بھی اسی جیسا لہجہ اپنانے کی کوشش کی اور جواب میں کہا کہ بیٹا آپ احمدیت کو چھوڑ دیں۔ اس بچے نے جس کا نام میں بھول چکا ہوں ایسا جواب دیا تھا کہ وہ بھی بس نشان ہی تھا۔ جواب یہ تھا کہ انکل میری چھوٹی سی عمر ہے اور اس چھوٹی سی عمر میں میں احمدیت کی سچائی کے اس قدر نشانات دیکھ چکا ہوں کہ اب میرے بس میں نہیں رہا کہ احمدیت چھوڑ دوں۔ یہ پہلی چوٹ تھی جو اس بچے نے میرے دل پر ماری تھی۔

مکرم شیخ منیر احمد صاحب مرحوم گزشتہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں بیت مبارک میں معتکف ہوئے اور 2009ء کے امیر المعتکفین ہونے کی سعادت حاصل کی۔ خاکسار کو بھی خدا نے بیت مبارک میں ہی اعتکاف کی سعادت بخشی اور یہ دس دن مکرم شیخ منیر احمد صاحب کے ساتھ خاموش سی رفاقت حاصل رہی۔ اس کے باوجود ان کی بھرپور شخصیت میں خاکسار کو ایک پہلو نمایاں نظر آیا۔ یہ ان کی تقسیم وقت کی عادت تھی۔ وہ اپنے محدود وقت کو اس طرح ترتیب دے لیتے تھے جس طرح بڑی ایئرلائنز بڑے بڑے ماہر نفسیات کی راہنمائی میں مہمان نوازی کے شیڈول مرتب کرتی ہیں کہ مہمان اتنے گھنٹے اور اتنے منٹ ہمارے ساتھ ہوگا۔

اس عرصے میں کب ٹھنڈا مشروب کب گرم مشروب کب کھانا اور کب سونے کا ماحول بنانا ہے اور کب مٹھائی کھلانی ہے وغیرہ وغیرہ۔ امیر صاحب مرحوم نے ان دس دنوں کو کس طرح سجایا تھا یہ ان کا ہی کمال تھا اور اس شیڈول پر اس طرح کاربند رہے کہ امارت المعتکفین جیسی ذمہ داری بھی اثر انداز ہوئی تو نہایت اچھے رنگ میں۔

دوران اعتکاف خاکسار نے امیر صاحب مرحوم کی توجہ ایک معاملے پر دلائی۔ رات کو اکثر معتکفین چاہ رہے ہوتے ہیں کہ محراب میں نوافل کا موقع مل جائے اور ایسی جگہ کی سعادت حاصل ہو جہاں کئی خلفاء سجدہ ریز رہے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ جب کوئی فرد نوافل شروع کرتا ہے تو روحانی لذت میں دیگر احباب کو بھول جاتا ہے کہ اور بھی منتظر ہیں۔ امیر صاحب سے گزارش کی کہ اگر آپ احساس دلا دیں تو باقی احباب بھی مستفید ہو جایا کریں گے۔ مکرم شیخ صاحب نے فرمایا کہ مجھے علم نہیں ہے کہ یہ بات میرے اختیارات میں ہے بھی کہ نہیں۔ لہٰذا میں ایسا اعلان نہیں کر سکتا۔ جب تک شرح صدر نہ ہو۔ مگر اگلے دن ہی گزارش کے رنگ میں اعلان فرمایا کہ روحانی مائدہ بھی آپس میں بانٹ کر کھانا چاہئے۔ 10,10 منٹ مقرر فرما دیئے کہ 2 نوافل کے لئے کافی ہوتے ہیں۔ گویا جب تک شرح صدر نہ ہوئی اعلان نہ کیا۔

دوسری ملاقات لاہور بیت الذکر میں اس وقت ہوئی جب میں وقف جدید کے تربیتی دورے پر لاہور گیا۔ 16 فروری 2010ء کی دوپہر تھی۔ ملتے ہی خاکسار نے سابقہ ملاقات یاد دلانی چاہی اور پوچھا آپ کو پہلی ملاقات یاد ہے؟ ہاں میں سر ہلایا اور دورے کے اغراض و مقاصد جاننے چاہے۔ سر کی اس ہاں کے ساتھ چہرے پر اپنائیت اور شناسائی صاف عیاں تھی۔ جب تک چائے آئی شیخ صاحب مجھے مکمل راہنمائی دے چکے تھے اور مزید راہنمائی کے لئے مکرم ملک طاہر صاحب سے ملنے کا حکم دیا۔ ان دنوں تعمیر کا کوئی منصوبہ زیر غور تھا۔ اس کا نقشہ منگوایا۔ یہ اتنے باتھ روم ہوں گے ان کا اتنا اتنا فاصلہ ہونا چاہئے تھا۔ واش بیسن کا دروازے سے اتنا فاصلہ چاہئے پانی کے چھینٹے اتنی دور تک جایا کرتے ہیں۔ رستہ خشک ہو وغیرہ وغیرہ۔ آپ ایک ماہر آرکیٹیکٹ کی طرح نقشے پر مارکنگ کرنے لگے۔ خاکسار نے جب تک چائے ختم کی نقشے میں مناسب ترمیم کر کے واپس کر چکے تھے۔ یہ ملاقات جو صرف 10 منٹ پر محیط تھی آخری ثابت ہوئی۔ ان کی زندگی سے خاکسار کے لئے صرف اتنا ہی وقت مقدر تھا مگر جلدی سے ہی دل میں سما گئے۔ لگتا ہے آپ نے زندگی کو بھی تقسیم وقت کے تحت ہی گزارا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تقسیم کو قبول فرمایا اور اس امر کی قبولیت پر شہادت کے رنگ میں قبول فرما کے مہر تصدیق ثبت فرمائی۔ آخری وقت میں ان کی زبان پر وہ کلمات تھے جن کو فرشتے تو فرشتے اللہ تعالیٰ بھی ساتھ ہمنوا تھا یعنی درود شریف۔

جب جان جا رہی تھی تو زبان پر کلمہ شہادت اس بات کا غماز تھا کہ وہ شہادت کے اصل مفہوم سے شناسا تھے اور تقسیم وقت یہیں تک تھی۔ حضور انور نے ان کے ذکر خیر میں فرمایا کہ گھر سے رخصت ہو رہے تھے تو چندہ جات اور کیس کے متعلقہ رقوم بیگم صاحبہ کے حوالے کر کے آئے جو ان کی زندگی کے معمول کے خلاف تھا گویا ان کے علم میں تھا کہ وقت ختم ہو رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

نہ اُکھڑیں کبھی یہ قدم ساتھیو

میں دیتا ہوں تم کو قسم ساتھیو!
کہ اب یوں نہ بچھڑیں گے ہم ساتھیو!

نہ آئے گی لغزش کبھی پاؤں میں
کرے خواہ زمانہ ستم ساتھیو!

لبوں پہ رہے اسم اعظم سدا
سبھی توڑ دو اب صنم ساتھیو!

یونہی شام ڈھلتی نہ جائے کہیں
بہت ہم نے کھایا ہے غم ساتھیو!

جو دینا پڑے چاہے خوں بھی ہمیں
یہ مشعل نہ ہو گی مدھم ساتھیو!

ہوئے جو محمدؐ کے عاشق سبھی
خدا کا ہے ہم پہ کرم ساتھیو!

اسی نے ہے کایا پلٹ دی سنو!
ہے تلوار اپنا قلم ساتھیو!

محبت کا قصہ، وفا کی کہانی
لہو سے کریں گے رقم ساتھیو!

ہمیشہ وہ زندہ رہیں گے یہاں
چلے ہیں جو سوئے عدم ساتھیو!

ستارے ندامت سے چھپتے رہیں
بلند اتنا ہوگا علم ساتھیو!

قیامت سے بڑھ کے قیامت یہ تھی
ہو صبر و تحمل بہم ساتھیو!

دلوں سے ہمارے نکالے جو دیں
کہاں کس میں اتنا ہے دم ساتھیو!

خدا کو پکارو! دعائیں کرو!
وہ وعدوں کا رکھے بھرم ساتھیو!

سبھی سے محبت ہے، نفرت نہیں
یہی تو ہے اپنا دھرم ساتھیو!

زمانہ جو کروٹ بدلتا رہے
نہ اکھڑیں کبھی یہ قدم ساتھیو!

یہی بات تم سے تھی کہنا فرازؔ
ملیں گے اب اگلے جنم ساتھیو!

اطہر حفیظ فراز

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

میرے سسر محترم شریف احمد صاحب

خاکسار کے سسر محترم شریف احمد صاحب ابن مکرم میاں روشن دین صاحب ساکن منڈی بہاؤالدین تقریباً ڈیڑھ ماہ صاحب فراش رہنے کے بعد مورخہ 11 مئی 2010ء کو سہ پہر چار بجے بعمر چھیاسٹھ سال اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔

دنیا بھی اِک سَرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سَو برس رہا ہے آخر کو پھر جُدا ہے

موصوف 11 ستمبر 1944ء کو مونگ رسول ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ گھر میں سچائی کا نور پہلے سے موجود تھا۔ صاف ستھرے دینی ماحول میں پروان چڑھے، اور اسم با مسمّیٰ وجود بنے۔ انتہائی شریف النفس، سادہ، بے ضرر اور دعا گو انسان تھے۔ اور خدا کے فضل سے انتہائی مخلص اور فدائی احمدی تھے۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1965 میں پاکستان ائیر فورس اکیڈمی رسالپور ضلع نوشہرہ میں بحیثیت سویلین ٹیکنیشن ملازمت اختیار کی۔ کسب معاش کے ساتھ ساتھ جماعت کے ایک فعال رکن کی حیثیت سے کام کا آغاز کیا، پہلے قائد خدام الاحمدیہ پھر زعیم انصاراللہ کی حیثیت سے کام کا موقعہ ملا، جبکہ تقریباً اٹھارہ سال بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔ رسالپور میں محترم قاضی شفیق احمد صاحب مرحوم ومغفور کا گھر جماعتی سرگرمیوں کا مرکز تھا۔ آپ ہر جماعتی پروگرام میں باقاعدگی سے شامل ہوتے۔ چندہ کی وصولی کیلئے باقاعدگی سے افراد جماعت کے گھروں میں جاتے اور ہمیشہ کھلے پیسے جیب میں ڈال کر جاتے تاکہ چینج نہ ہونے کی وجہ سے کسی دوست کا چندہ ادا ہونے سے رہ نہ جائے۔ ایک دفعہ کام سے گھر آتے ہوئے پانچ ہزار کے قریب رقم راستے میں گر گئی۔ گھر میں کپڑے بدلتے ہوئے پتہ چلا۔ گھر والوں کے سامنے اظہار کیا تو اہلیہ نے کہا آپ کو کئی بار کہا ہے اتنے پیسے جیب میں ڈال کر نہ جایا کریں اب دیکھیں کتنا نقصان ہو گیا۔ کہنے لگے وہ پیسے ضائع نہیں ہونگے میری حلال کی کمائی ہے اور اس میں چندے کے پیسے بھی ہیں۔ فوراً گھر سے پیسوں کی تلاش میں نکل گئے۔ کچھ دیر بعد واپس آئے تو ان کی ظاہری حالت دیکھ کر اہلیہ نے کہا میں نہ کہتی تھی کہ پیسے ضائع ہو گئے بیسیوں لوگ اس راستے سے گزرتے ہیں کسی کی نظر پڑی ہوگی اور وہ اٹھا کر لے گیا ہوگا۔ ان کی بات سننے کے بعد جیب میں ہاتھ ڈالا اور کہا ذرا گنو! یہ کتنے پیسے ہیں۔ پوری رقم شارع عام پر گرنے کے باوجود ضائع نہ ہوئی اور خدا نے آپ کو نقصان سے محفوظ رکھا۔

چندے کا حساب ہمیشہ درست رکھتے۔ مرکزی مہمانوں کے ساتھ بہت تکریم سے پیش آتے اور ہر ممکن خدمت کی کوشش کرتے۔ بچوں کو دین کی طرف راغب کرنے کی پوری کوشش کی اور خدا نے آپ کو اس مقصد میں کامیاب بھی کیا خلافت کے فدائی تھے اور اطاعت کا جذبہ نمایاں تھا، گھر میں ایم ٹی اے کا انتظام کیا ہوا تھا اور خطبات امام باقاعدگی سے سنتے تھے۔

اپنے اکلوتے بیٹے محمود احمد خالد صاحب کو خدمت دین کیلئے وقف کیا جو اس وقت ضلع چکوال میں خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں اور بڑی بیٹی کیلئے واقف زندگی کا انتخاب کیا۔ جب خاکسار کے رشتے کی بات چلی تو صرف اتنا پتا تھا کہ ائیر فورس میں ملازم ہیں۔ خاکسار اپنے ایک عزیز دوست کاشف عمران صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ ان کے بڑے بھائی محترم منور احمد ججہ صاحب سے معلومات لینے گیا، جن کی ڈیوٹی ان دنوں رسالپور میں ہی تھی۔ پہلی بات جوان کے منہ سے نکلی وہ یہ تھی کہ شریف احمد صاحب ہمارے سیکرٹری مال ہیں۔ 1984 میں معہ اہلیہ وصیت کی توفیق پائی، حصہ آمد کی بر وقت ادائیگی کے ساتھ ساتھ حصہ جائیداد پوری فکر اور لگن کے ساتھ اپنی زندگی میں ادا کیا۔ اپنے مرحوم والدین کی طرف سے بھی طوعی چندے باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ 2005ء میں جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت پائی، اور دیار حبیب میں کچھ وقت گذارنے کا موقعہ بھی ملا۔

ائیر کنڈیشن اور فریج کے انتہائی ماہر کاریگر تھے۔ ملازمت کے دوران سینکڑوں افراد کو تربیت دی اور علاقے میں ''استاد جی'' کے نام سے شہرت پائی۔ 32 سال انتہائی محنت اور دیانت داری سے کام کرنے کے بعد بڑی نیک نامی کے ساتھ ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد محترم کرنل نصیر احمد صاحب کے مشورہ پر رسالپور میں ہی پاکستان آرمی کے ٹیکنیکل سکول میں کچھ عرصہ تعلیم دی۔ پھر منڈی بہاؤالدین واپس آگئے اور یہاں بھی 3 سال بطور سیکرٹری مال اور زعیم انصار اللہ خدمت کی توفیق پائی۔ کام کا انتہائی جائز معاوضہ وصول کرتے۔ گھر میں اکثر اس بات پر نوک جھونک جاری رہتی۔ ہمیشہ یہی کہتے کہ کوئی نیا پرزہ نہیں لگایا بس تھوڑی سی خامی تھی اسے دور کر دیا۔

خدمت خلق کیلئے ہمیشہ کمر بستہ رہتے۔ ایک دفعہ کسی کام سے مرکز سلسلہ میں آئے ہوئے تھے ایک عزیز کا فریج خراب تھا اسے ٹھیک کرنے میں مصروف ہو گئے، کافی کوشش کی لیکن بات نہ بنی۔ اسی شام بازار میں گھوم رہے تھے خاکسار بھی ساتھ تھا۔ ایک کولنگ سنٹر پر رکے اور دکاندار سے فریج کی خرابیاں تلاش کرنے کے موضوع پر بات شروع کی۔ کچھ سوالات کے جواب دینے کے بعد اس نوجوان نے کہا ''میں آپ کے ہر سوال کا جواب نہیں دے سکتا کیونکہ یہاں سے پیشہ ورانہ مہارت شروع ہو جاتی ہے''۔ اس پر آپ نے کہا میں 30 سال سے یہی کام کر رہا ہوں۔ لیکن انسان ہوں بعض دفعہ فوری طور پر نقص سمجھ نہیں آتا اس لئے آپ سے اس معاملے میں گفتگو کی ہے۔

پیدل چلنے کے بہت شوقین تھے اور صحت خداتعالیٰ کے فضل سے آخر تک اچھی رہی۔ زندگی میں بہت کم وقت ایسا آیا کہ زندگی کو دوسرے کے سہارے کی ضرورت پڑی ہو۔ لیکن اس مختصر عرصہ میں بھی بچوں نے خدمت کا حق ادا کر کے دعائیں سمیٹیں۔

اگست 2007ء میں خاکسار رخصت پر بچوں کے ساتھ پاکستان گیا تو لاہور ائیر پورٹ پر موجود تھے۔ پھر ربوہ بھی ساتھ رہے۔ کچھ وقت ان کے ساتھ منڈی میں گزارا۔ رخصت ہوتے وقت انہوں نے خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ بچوں کو کچھ دن انکے پاس رہنے دیا۔

مارچ 2010ء کے وسط میں بیمار ہوئے تو مقامی طور پر کچھ ٹیسٹ کروائے پھر ڈاکٹر نے لاہور لے جانے کا مشورہ دیا۔ وہاں ٹیسٹ وغیرہ کروانے سے پتہ چلا کہ جسم میں خون بنانے کی صلاحیت ختم ہو چکی ہے، اور بیماری علاج کی حد سے گزار چکی تھی۔ 3/اپریل کو سب سے چھوٹی بیٹی کی رخصتی کی تاریخ پہلے سے طے تھی۔ پورا خاندان اس وجہ سے پریشان تھا لیکن وہ اس بات پر مصر رہے کہ شادی کی تاریخ تبدیل نہیں کرنی۔ انتہائی اصرار کے ساتھ ڈاکٹر سے چھٹی لے کر 2/اپریل کو گھر پہنچے اور بیٹی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کر کے اپنے آخری فرض کو ادا کیا۔ بیماری کی کیفیت سے انہیں آگاہ نہیں کیا گیا تھا، لیکن ڈاکٹروں کے بقول یہ انتہائی تکلیف دہ بیماری ہے مگر مولا کریم نے انہیں تکلیف کی شدت سے محفوظ رکھا۔ وفات سے کچھ دن قبل تمام افراد خانہ کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا کہ آپ نے میرا خیال رکھا۔ 7/اپریل 2010ء کو آخری دفعہ سرینام فون کیا اور سب سے بات کی۔ آواز میں نقاہت نمایاں تھی مگر سب سے تفصیلی حال پوچھا اور بچوں کو بھی دعا کیلئے کہتے رہے۔

اکثر گھر میں اس بات کا اظہار کرتے کہ میری بڑی بیٹی بھی وقف ہے اور یہ نصیحت کر کے گئے کہ اس سے کہنا پریشان نہ ہو، اور خدا کی رضاء پر راضی رہے۔ وفات کے وقت بیٹا اور تینوں بیٹیاں پاس تھیں۔ پہلے محترم مربی صاحب شہر نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں محلے کے غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوئے۔ اس کے بعد میت تدفین کیلئے ربوہ لے جائی گئی جہاں مورخہ 12 مئی کو نماز فجر کے بعد بیت مبارک میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

ان کی وفات کے بعد خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی خدمت اقدس میں ان کیلئے دعائے مغفرت اور جنازہ غائب پڑھانے کی درخواست کی۔ جسے اس حبیب آقا نے شرف قبولیت بخشا، اور از راہ شفقت مورخہ 2 جون کو بیت الفضل میں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

جب ریاکاری چھوڑ دی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو کہ یہ شخص بڑا ریاکار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے۔ پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں میں نے خدا کی نماز ایک دفعہ بھی نہ پڑھی۔ اس نے صاف دل ہو کر پورے صدق وصفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کر لی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور یہ پاک تبدیلی اس میں بھر گئی۔ نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی۔ پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنالیا کہ تارک صوم وصلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجالاتا تھا پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے۔

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق وصفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں۔ ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کے لئے اظہار بھی کیا کرتے

کلام محمود

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103545 میں شیخ علی رضا

ولد شیخ ادریس احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ علی رضا گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین ولد سید خالد منظور گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط

مسل نمبر 103546 میں بارعہ مدیحہ

بنت راجا محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بارعہ مدیحہ گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر احمد وصیت نمبر 69210 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت 50943

مسل نمبر 103547 میں عثمان احمد زاہد

ولد محمود احمد ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام ولد رانا محمد اعظم گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد وصیت نمبر 56748

مسل نمبر 103548 میں فاخرہ مجید

بنت چوہدری عبدالمجید ونیس قوم ونیس پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاخرہ مجید گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان وصیت 55913 گواہ شد نمبر 2 آصف مجید ولد چوہدری عبدالمجید ونیس

مسل نمبر 103549 میں حافظہ عالیہ نایاب

بنت انور علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ عالیہ نایاب گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد انور علی گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913

مسل نمبر 103550 میں عاصمہ توفیق

بنت مرزا توفیق احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ توفیق گواہ شد نمبر 1 مرزا توفیق احمد ولد مرزا رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ

مسل نمبر 103551 میں مبارکہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ نواز گواہ شد نمبر 1 عطاء الباری وصیت 43365 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ

مسل نمبر 103552 میں رافعہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رافعہ نواز گواہ شد نمبر 1 عطاء الباری وصیت 43365 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت 16257

مسل نمبر 103553 میں فہیم احمد

ولد کلیم اللہ قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/6160 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت 22387

مسل نمبر 103554 میں چندا نورین

زوجہ لقمان احمد ساجد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 146 گرام 890. ملی گرام اندازاً مالیت-/411290 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/444000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔چندا نورین گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 ذیشان ناصر ولد ناصر احمد آصف

مسل نمبر 103555 میں نسیم اختر

زوجہ محمود احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 43 گرام 440. ملی گرام اندازاً مالیت-/121400 روپے (2) حق مہر مبلغ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 عدنان خلیل ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 103556 میں ظفر احمد

ولد عبدالحمید قوم گل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد صوفی محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 103557 میں فریحہ فلک

بنت فلک شیر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ فلک گواہ شد نمبر 1 فلک شیر ولد امیر علی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بھٹی ولد حسن محمد

مسل نمبر 103558 میں رانا طاہر احمد

ولد رانا عنایت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 103559 میں ناصرہ بیگم

زوجہ حسن جاوید اقبال ونیس قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 28 گرام 600. ملی گرام اندازاً مالیت-/54350 روپے (2) حق مہر مبلغ-/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ بیگم گواہ شدنمبر1چوہدری حسن جاوید اقبال ونیس ولدچوہدری غلام مصطفیٰ گواہ شدنمبر2 شاہد انجم جاوید ولدچوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 103560 میں سعدیہ حفیظ

بنت حفیظ احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرغربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور اندازاً مالیت-/15670 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ حفیظ گواہ شدنمبر1خرم نوید باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ گواہ شدنمبر2 منصوراحمد ثمر ولد حفیظ احمد طاہر

مسل نمبر 103561 میں صائمہ حفیظ

بنت حفیظ احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرغربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوراندازاًمالیت-/18090 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ حفیظ گواہ شدنمبر1خرم نوید باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ گواہ شدنمبر2 منصوراحمد ثمر ولد حفیظ احمد طاہر

مسل نمبر 103562 میں شیر احمد

ولدعلی بہادر قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرغربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالرحمت شرقی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ 11800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔العبد۔شیراحمد گواہ شد نمبر1 باسم احمد خان وصیت 66558 گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد مولوی بشیراحمد

مسل نمبر 103563 میں نعیم احمد قمر

ولدسلیم احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرزتحریک جدیدربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7260 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد قمر گواہ شدنمبر1 سید حنیف احمد ثمر وصیت 25959 گواہ شدنمبر2 ظفراللہ رشید وصیت 61711

مسل نمبر 103564 میں مشہود احمد مبارک

ولدمسعود احمد مبارک قوم ڈھلوں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔مشہود احمد مبارک گواہ شدنمبر1 مسعود احمد مبارک ولد مطیع اللہ مرحوم گواہ شدنمبر2 محمد ساجد ولد مختار احمد

مسل نمبر 103565 میں مسرور احمد مبارک

ولدمسعود احمد مبارک قوم ڈھلوں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مسرور احمد مبارک گواہ شد نمبر1 مسعود احمد مبارک ولد مطیع اللہ مرحوم گواہ شدنمبر2 محمد ساجد ولد مختار احمد

مسل نمبر 103566 میں عثمان احمد مبارک

ولدمسعود احمد مبارک قوم ڈھلوں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد مبارک گواہ شدنمبر1 مسعود احمد مبارک وصیت 40538 گواہ شدنمبر2 محمد ساجد ولد مختار احمد

مسل نمبر 103567 میں عقیل احمد مرزا

ولدمتین احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرشن نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل احمد مرزا گواہ شدنمبر1 متین احمد مرزا ولد مرزا محمد خاں گواہ شدنمبر2 سید مبشر احمد وصیت 24194

مسل نمبر 103568 میں ثمینہ کوثر

زوجہ محمد داؤد احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرغربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے(2)طلائی زیور وزنی 93 گرام اندازاً مالیت-/270,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ کوثر گواہ شدنمبر1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شدنمبر2 مباہل احمد محمود وصیت 50308

مسل نمبر 103569 میں طاہر اعجاز بٹ

ولداعجازاحمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہراعجاز بٹ گواہ شدنمبر1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شدنمبر2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103570 میں کلثوم اختر

زوجہ ملک سعیداحمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادعزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 66 گرام اندازاً مالیت-/201960 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم اختر گواہ شدنمبر1 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ گواہ شدنمبر2 سعیداحمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ

مسل نمبر 103571 میں ملاحت پرویز

ولد پرویزاحمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادعزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ملاحت پرویز گواہ شدنمبر1 سعیداحمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 محمد آصف خلیل ولد محمد رمضان

مسل نمبر 103572 میں صبا بشارت

بنت بشارت احمد قوم وراہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادعزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔صبا بشارت گواہ شدنمبر1 سعیداحمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 محمد آصف خلیل ولد محمد رمضان

مسل نمبر 103573 میں نسرین کوثر

زوجہ ناصراحمد سندھو قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہورکینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیت-/125000 روپے(2)حق مہر مبلغ-/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین کوثر گواہ شد نمبر1 ناصراحمد سندھو ولد سراج دین گواہ شدنمبر2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 103574 میں قانتہ ناصر

بنت ناصراحمد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہورکینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی

جاوے۔الامتہ۔قانتہ ناصر گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد سندھو ولد سراج دین گواہ شدنمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 103575 میں انعام الٰہی

ولد ناصر احمد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔انعام الٰہی گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد سندھو ولد سراج دین گواہ شدنمبر 2 احسان الٰہی ولد ناصر احمد سندھو

مسل نمبر 103576 میں احسان الٰہی

ولد ناصر احمد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احسان الٰہی گواہ شدنمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شدنمبر 2 انعام الٰہی ولد ناصر احمد سندھو

مسل نمبر 103577 میں محمد مبشر احمد

ولد محمد انور قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد کار اندازاً مالیت -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 انصر احمد ولد محمد انور گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ فضل کریم

مسل نمبر 103578 میں سعید احمد بٹ

ولد مجید احمد بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 9 مرلے اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سعید احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن گواہ شدنمبر 2 خواجہ محمد صدیق وصیت 63686

مسل نمبر 103579 میں مبشرہ اکرام

زوجہ اکرام الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 18 تولے اندازاً مالیت -/550,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ اکرام گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع رانا ولد رانا عبدالسلام خاں گواہ شدنمبر 2 اکرام الحق رانا ولد رانا عبدالسلام خاں

مسل نمبر 103580 میں شایان مبارک

ولد مبارک سعید قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شایان مبارک گواہ شدنمبر 1 قاصد بصیر ولد طارق سعید گواہ شدنمبر 2 سفیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 103581 میں نذیراں بیگم

زوجہ چوہدری دین محمد مرحوم قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت -/25000 روپے (2) مشترکہ زرعی زمین (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 4 ایکٹر واقع ضلع نارووال اندازاً مالیت -/50,000 روپے (3) مشترکہ زرعی زمین (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ ایک ایکٹر واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت -/20,000 روپے (4) حق مہر مبلغ -/32 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نذیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ڈوگر ولد چوہدری سردار احمد گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد ڈوگر ولد مقصود احمد

مسل نمبر 103582 میں میاں عبدالحکیم

ولد میاں عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکیم سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں عبدالحکیم گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد گواہ شدنمبر 2 مرزا احسن بیگ ولد مرزا اختر بیگ

مسل نمبر 103583 میں منصورہ بیگم

زوجہ میاں عبدالحکیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکیم سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/230000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد گواہ شدنمبر 2 مرزا احسن بیگ ولد مرزا اختر بیگ

مسل نمبر 103584 میں مامون اظہر

ولد اظہر احمد گورایا قوم گورایا جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراج پورہ شالامار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مامون اظہر گواہ شدنمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شدنمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 103585 میں فائزہ شاہد

زوجہ شاہد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/201000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد چوہدری مبشر احمد گواہ شدنمبر 2 اظہر احمد ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر 103586 میں فائز احمد

ولد مبشر احمد زریں قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن این ۔ایف ۔سی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فائز احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالخیر وصیت 28002 گواہ شدنمبر 2 احمد سعید ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 103587 میں نصر اللہ خاں

ولد منور احمد انور قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آبپارہ ہاؤسنگ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مالیت -/900,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصر اللہ خاں گواہ شدنمبر 1 شکر اللہ ولد نصر اللہ گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 103588 میں محمود بیگم

زوجہ نصر اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آبپارہ ہاؤسنگ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/160,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔محمود بیگم گواہ شدنمبر 1 شکر اللہ ولد نصر اللہ گواہ شدنمبر 2 نصر اللہ خاں ولد منور احمد انور

مسل نمبر 103589 میں شکر اللہ

ولد نصر اللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آبپارہ ہاؤسنگ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکراللہ گواہ شد نمبر 1 عبداللہ ولد نصراللہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد نصراللہ خاں

مسل نمبر 103590 میں پروین مظہر

زوجہ مظہر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن پدری P/o برکی ضلع لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی پونے دوتولے اندازاً مالیت -/40,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین مظہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد بوٹا گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال ولد عبدالغنی

مسل نمبر 103591 میں ثناء یوسف

بنت محمد یوسف کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء یوسف گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف کھوکھر وصیت 58900

مسل نمبر 103592 میں نائلہ فرحت

بنت فرحت اللہ ضیاء قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ فرحت گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ ضیاء وصیت 45111 گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اکرم وصیت 31986

مسل نمبر 103593 میں ارسلان احمد طاہر

ولد جمال احمد ناصر قوم جویہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت 32388 گواہ شد نمبر 2 قمر ذیشان وصیت 31481

مسل نمبر 103594 میں سید فہیم احمد

ولد سید نعیم احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر حسن ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 سید سہیل احمد وصیت 40073

مسل نمبر 103595 میں شاہدہ انور

بنت انور علی خاں قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت ...... ساکن ڈھولن آباد میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ انور گواہ شد نمبر 1 انور علی خان ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت 28901

مسل نمبر 103596 میں نادیہ خالد

بنت خالد نعیم قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ خالد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ناصر ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت 28901

مسل نمبر 103597 میں کشف عبیر

بنت محمد اکرم قوم جٹ کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشف عبیر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت 67912 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد کرم الٰہی مرحوم

مسل نمبر 103598 میں علی اکبر بلوچ

ولد اللہ بخش بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن سکیم نمبر 2 میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1700 روپے ماہانہ کرایہ مکان ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی اکبر بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق بلوچ وصیت 40669 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 103599 میں سلامت بیگم

زوجہ محمد اشرف قوم مرڑانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 17 ایکڑ (حصہ دران والدہ، دو بھائی، چھ بہنیں) (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلامت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد علی خان گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہنواز ولد راؤ عبدالستار خان

مسل نمبر 103600 میں فرحت یاسمین

بنت محمد اسماعیل بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $5\frac{1}{2}$ گرام اندازاً مالیت -/17050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت یاسمین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد جلال احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت 28901

مسل نمبر 103601 میں عافیہ جری

بنت حافظ جری احمد قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیت -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ جری گواہ شد نمبر 1 حافظ جری احمد وصیت نمبر 26000 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 35245

مسل نمبر 103602 میں آصف ریحان

ولد عبد الہادی خالد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن p/o بشیر آباد تحصیل چمبڑ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف ریحان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 محمد حنان کاشف ولد عبدالہادی خالد

مسل نمبر 103603 میں ملک عاقب نواز

ولد ملک محمد نواز قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عاقب نواز گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت 61877 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار گورایہ ولد امانت علی گورایہ

مسل نمبر 103604 میں وقاص نواز

ولد ملک محمد نواز قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص نواز گواہ شد نمبر 1 ذیشان محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 وقار خالد ولد محمود احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9؍اگست 2010ء کو قبل نماز ظہر وعصر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب

مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب آف کینیڈا وفات پا گئے تھے۔ ان کا مفصل ذکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6؍اگست 2010ء میں فرمایا تھا۔

نماز جنازہ غائب

مکرم موسیٰ رستمی صاحب

مکرم موسیٰ رستمی صاحب صدر جماعت Kosovo مورخہ 5؍اگست 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ Kosovo میں 2000ء میں جب جماعت کا قیام عمل میں آیا تو جنگ کی وجہ سے نامساعد حالات کے باوجود آپ نے اپنے آپ کو خدمت کیلئے پیش کیا۔ جماعتی رقوم کو بہت احتیاط سے خرچ کیا کرتے تھے۔ جماعت کے پہلے مشن ہاؤس کی تکمیل کے ہر مرحلے پر اخراجات کا خود جائزہ لیتے رہے اور بہت سارا حصہ وقارِ عمل کے ذریعہ مکمل کروایا۔ ایک دفعہ انہیں پتہ چلا کہ ان کی تنخواہ مربی سلسلہ سے کچھ زیادہ ہے تو پوچھے اور بتائے بغیر ہی اپنی تنخواہ کو کم کر لیا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میری تنخواہ ایک مربی سے زیادہ ہو۔ انہیں Kosovo میں جماعت کو صحیح بنیادوں پر قائم کرنے اور نومبائعین کی تربیت کی ہر لحظہ فکر رہتی تھی۔ نومبائعین ان کے فیملی ممبر کی طرح ہوتے تھے جن کی تربیت کے ساتھ ساتھ وہ ان کی ہر قسم کی ضرورتوں کا بھی خیال رکھتے تھے۔ انہی کی محنت کا نتیجہ ہے کہ Kosovo جماعت کی اکثریت موصی اور انتہائی پڑھے لکھے افراد پر مشتمل ہے۔ آپ انتہائی متقی، پرہیزگار اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے باوفا مخلص انسان تھے۔ نماز اس قدر خشوع وخضوع اور رقت کے ساتھ ادا کرتے کہ ہر دیکھنے والا اس پر رشک کرتا تھا۔

مکرم مولوی فیض احمد صاحب

مکرم مولوی فیض احمد صاحب درویش قادیان مورخہ 31 جولائی 2010ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم ابتدائی 313 درویشوں میں سے ہیں جو حفاظت مرکز کے لئے قادیان میں رکھے گئے تھے۔ آپ دیہاتی مربی کے طور پر پچیس سال سے زائد عرصہ جنوبی ہند کے مقامات ندگڑھ، بیجاپور، یادگیر اور شموگہ میں کامیاب خدمت بجالاتے رہے۔ 1982ء میں آپ کو مرکز بلا لیا گیا اور اس دوران ٹیوٹر بورڈنگ جامعہ احمدیہ اور قائد عمومی مجلس انصار اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ بڑے سادہ طبیعت، خوش مزاج، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ ساری زندگی نیکی اور تقویٰ سے بسر کی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب

مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ مورخہ 23 جولائی 2010ء کو دل کے حملہ سے وفات پا گئے۔ بچپن میں ٹائیفائیڈ بخار کی وجہ سے بینائی سے محروم ہو گئے لیکن آپ نے بریل سسٹم کے ذریعہ پڑھائی جاری رکھتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے ہسٹری کیا۔ بعدازاں گورنمنٹ کالج جوہر آباد، گورنمنٹ کالج گوجرہ اور گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بطور پروفیسر خدمات بجالاتے رہے۔ جب مجلس نابینا ربوہ کا قیام عمل میں آیا تو آپ اس کے صدر مقرر ہوئے اور تا وفات بطور صدر مجلس خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نے ابتدائی دور میں اس مجلس کے اخراجات بھی خود ہی برداشت کئے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ

مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفرگڑھ مورخہ 10؍اپریل 2010ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو قرآن کریم پڑھانے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ بہت سے احمدی اور غیر احمدی بچے بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ مظفرگڑھ میں پہلے صدر لجنہ مقامی اور پھر ضلعی صدر منتخب ہوئیں۔ سالہا سال تک مرکز اور ضلع سے آنے والے مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام بڑی لگن اور بشاشت سے کرتی رہیں۔ 1974ء میں آپ کو مرکز اور ضلع سے بیت الذکر کی حفاظت کے لئے آنے والے خدام کی خدمت کا بھی موقعہ ملا۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، بے حد صابر وشاکر اور ملنسار خاتون تھیں۔ خلافت سے گہرا تعلق تھا اور اپنے بچوں میں بھی خلافت سے تعلق کو مضبوط کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہتیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم مشہود احمد صاحب

مکرم مشہود احمد صاحب آف دبئی مورخہ 10 جون 2010ء کو ایک حادثہ میں سمندر میں ڈوبنے سے 45 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت الف دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ 15 سال سے دبئی میں رہائش پذیر تھے اور اس دوران مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ اور نیشنل عاملہ میں مختلف عہدوں پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سارہ پروین صاحبہ

مکرمہ سارہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا نعیم الدین صاحب کارکن حفاظت خاص لندن کچھ عرصہ قبل بیٹی کی وفات پر ربوہ گئی تھیں کہ مورخہ 26 جولائی 2010ء کو خود بھی 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت دولت خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ، صابر وشاکر، وفادار اور نیک خاتون تھیں۔ بہت مہمان نواز اور ملنسار تھیں۔ کبھی کسی سے ناراض نہ ہوتیں۔ ہمیشہ حوصلہ اور صبر کا مظاہرہ کرتیں۔ جماعتی چندوں اور مالی تحریکات میں شوق سے حصہ لیتیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے غیر معمولی تعلق تھا۔ مرحومہ کے شوہر 10 سال تک اسیر راہ مولیٰ رہے تو اس دوران آپ نے نہایت صبر وقناعت کے ساتھ وقت گزارا۔ بچوں کی نیک تربیت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں اپنے شوہر کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ طاہرہ نصیر صاحبہ

مکرمہ طاہرہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد خان صاحب دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 10 جولائی کو حرکت قلب بند ہونے سے 45 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت دیندار، صوم وصلوٰۃ کی پابند نیک خاتون تھیں۔ جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتیں۔ بالخصوص دعوت الی اللہ کے کاموں میں پیش پیش رہتیں اور جماعتی انتظام کے تحت دعوت الی اللہ کے سفروں میں شامل ہوا کرتی تھیں۔ نہایت خوش اخلاق، ملنسار اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتیں۔ بہت دعاگو، غریبوں کی ہمدرد اور ہر کسی کے کام آنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم رانا نعیم الدین صاحب کارکن حفاظت خاص لندن کی بیٹی تھیں۔

مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ

مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک احمد دین صاحب لودھراں مورخہ 17 مئی 2010ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت مولوی اللہ بخش صاحب کی نواسی اور حضرت مولوی خدا بخش صاحب کی پوتی تھیں۔ نہایت نیک، پاکباز اور صالحہ خاتون تھیں۔ فرض نمازوں کے علاوہ نماز تہجد اور بلاناغہ تلاوت قرآن کریم کی عادی تھیں۔ بچوں کو گھر میں قرآن کریم بڑے شوق سے پڑھاتیں اور اپنی آخری عمر میں بھی قرآن کریم کے بعض حصے حفظ کرنے کی کوشش کرتی رہتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ملک منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ علی پور ضلع مظفرگڑھ کی والدہ تھیں۔

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد مورخہ 21 جون 2010ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے اپنی جماعت 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ میں قائد مجلس، سیکرٹری مال اور سیکرٹری تحریک جدید کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ حضرت مسیح موعود اور خلفاء سے بے پناہ محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ اسی طرح نظام جماعت سے بھی بے مثال اطاعت کا تعلق تھا۔ مرحوم کو قرآن کریم سے بے حد محبت تھی اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ نماز باجماعت کی پابندی کے علاوہ تہجد کا بھی التزام کرتے تھے۔ بہت ملنسار، مہمان نواز اور غریب پرور انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بہنیں اور پانچ بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب مربی سلسلہ کراچی میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم محمد لوئیس ما لا صاحب

امیر انڈونیشیا

مکرم محمد لوئیس ما لا صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا مورخہ 23؍اگست 2004ء کو جکارتہ میں 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1996ء تا 2001ء تک انڈونیشیا کے امیر رہے اور ساری عمر مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نے گریجوایشن کرنے کے بعد نیول اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی۔ 1963ء میں ماسکو میں انڈونیشیا کی ایمبیسی میں فوجی اتاشی مقرر ہوئے۔ انڈونیشین نیوی سے کرنل کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ 1990ء تا 1996ء نائب امیر اور پھر 1996ء سے امیر انڈونیشیا مقرر ہوئے۔ آپ کے ہی دور امارت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع انڈونیشیا کے تاریخی دورہ پر تشریف لائے۔ آپ کی ساری اولاد نظام وصیت سے منسلک ہے اور خدمات دینیہ کی توفیق بھی پا رہی ہے۔

مکرم محمد احسان الحق صاحب

مکرم محمد احسان الحق صاحب نواب شاہ سندھ مورخہ 27 مارچ 2010ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے سیکرٹری تعلیم اور صدر حلقہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ جماعتی عہدیداران، واقفین زندگی اور مربیان کا بہت احترام کرتے تھے۔ نماز باجماعت کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، لین دین کے بہت کھرے اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والے مخلص انسان تھے۔

مکرم عبدالمنان صاحب

مکرم عبدالمنان صاحب ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ یکم جون 2010ء کو 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم انتہائی محبت کرنے والے اور ایک صابر وشاکر مخلص انسان تھے۔ آپ نے محاسب، سیکرٹری وقف نو اور

(باقی صفحہ 12 پر)

نصاب واقفین نو

ستر ہ سال سے زائد عمر والے واقفین نو/ واقفات نو کیلئے درج ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے۔

نصاب ششماہی اول:

قرآن کریم: پارہ 17 نصف اول
معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

مطالعہ حدیث:
شمائل النبی ﷺ معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: مسیح ہندوستان میں
علمی مسائل: وفات مسیح ناصریؑ

ستر ہ سال سے زائد عمر واقفین نو/ واقفات نو کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس نصاب کے مطابق تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو/ معاون صدرات (وقف نو) لجنہ اماء اللہ کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ واقفین نو/ واقفات نو کو اس نصاب کی بھرپور تیاری کروائیں۔

ماہ دسمبر 2010ء کے پہلے عشرہ میں امتحان ہوگا۔
(وکیل وقف نو)

طلباء فارم ب جمع کروائیں

(اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی)

اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی کے جماعت نہم کے ایسے تمام طلباء جنہوں نے فیصل آباد بورڈ میں رجسٹریشن کے لئے فارم ''ب'' ابھی تک جمع نہیں کروایا وہ ہر صورت میں مورخہ 5 ستمبر 2010ء تک ادارہ کے دفتر میں جمع کروادیں۔ فارم ب جمع نہ ہونے کی صورت میں وہ بورڈ کا امتحان دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔ مزید معلومات کے لئے ادارہ کے دفتر سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 25/اگست 2010ء کو بوقت صبح 10 بجے تا دوپہر ایک بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/ دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد ناصر صاحب NESPAK لاہور کا بیٹا خون کی کمی کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' یکم اکتوبر 2010ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا داؤد احمد صاحب آف حلقہ غازی آباد لاہور حال کینیڈا اس وقت ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیماری ہیں کچھ ماہ قبل موصوف کو فالج کا ہلکا سا اٹیک بھی ہوا تھا کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

عزیزم رانا رفیق احمد ابن مکرم رانا داؤد احمد صاحب آجکل سانس اور شدید کھانسی کی وجہ سے بیمار ہے۔ پھیپھڑوں میں انفیکشن ہے چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میری بھانجی محترمہ یاسمین شاہد صاحبہ شارجہ کے میاں مکرم شاہد بیگ صاحب کو ایک حادثہ میں جسم پر شدید زخم آئے ہیں اور فریکچر بھی ہوا ہے۔ دوبئی کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ از صفحہ 11)

سیکرٹری مال کے علاوہ انصاراللہ کے آڈیٹر اور احمدیہ انجینئرنگ ایسوسی ایشن کے ممبر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نیز خلافت لائبریری اور فضل عمر فاؤنڈیشن میں بھی خدمت بجالاتے رہے۔ چندوں میں ہمیشہ استطاعت سے بڑھ کر حصہ لیتے اور جماعت کے ساتھ گہری وابستگی رکھتے تھے۔

مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ

مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد پرویز صاحب جرمنی مورخہ 2 جولائی 2010ء کو بائی پاس آپریشن کے بعد 63 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ چھوٹی آپا جان کے ہاں خادمہ کے حیثیت سے خدمت بجالاتی رہیں۔ کچھ عرصہ سے جرمنی میں رہائش پذیر تھیں۔ وہاں آپ نے نیشنل معاونہ ضیافت سیکرٹری تعلیم اور صدر حلقہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ انتہائی صابر وشاکر، عبادت گزار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 23۔اگست

انتہائے سحر	4:11
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:11
وقت افطار	6:46

رمضان المبارک میں اوقات کار
صبح 8 تا 1 بجے شام 5:30 تا 6:30 بجے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

احمدیوں کی اپنی کوریئر سروس
گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری
عید کا خصوصی پیکج
21 کلو پارسل جرمنی 260، یوکے 235 اور باقی تمام ممالک میں بھی چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے کے لئے ریٹ میں کمی دوسرے شہروں سے بھی پارسل پک کرنے کی سہولت کیلئے پہلے فون پر رابطہ کریں۔ نیز جرمنی اور یوکے وغیرہ میں ڈیوٹی نہ لگنے کی گارنٹی
مکمل گارنٹی + بہترین سروس + سب سے کم ریٹ اور آپ کا اعتماد
آج ہی رابطہ کریں۔ اسد رضوان: 047-6215901
0315-7250557
03156215901 ریلوے روڈ ربوہ

FD-10

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

Immigration, Study Abroad
Job Offer Arrangement
CANADA, UK, USA, SWEDEN, AUSTRALIA
VISION Z CONSULTANTS
visionzconsultants@gmail.com
Appeal Cases, Visit Visa
Family Sponsor, Settlement Visa
416-A Siddiq Trade Center
Main Boulevard, Gulberg II, Lahore
Tel:042-35817161, Cell:0321-4011814